36762 ـ زركون لگا ہوا سونا خالص سونے كے ريٹ پر خريدنے كا حكم

سوال

ہم زركون كا پتھر لگا ہوا سونا سونے كے ريٹ پر فروخت كرتے ہيں يہ علم ميں رہے كہ يہ چيز خريدار كے سامنے اور ظاہر ہے، اور وہ اسے جانتا بھى ہے، تو اس طرح فروخت كرنے كا حكم كيا ہو گا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

زركون كے نگينے لگے ہوئے سونے كے زيورات كو سونے كے ريٹ پر فروخت كرنے ميں كچھ تفصيل ہے:

اگر تو اسے چاندى يا كاغذ كے نوٹ كے ساتھ فروخت كيا جاتا تو اس ميں كوئى حرج نہيں، كيونكہ يہ خريدار كے سامنے عياں ہے، اور وہ اسے جانتا ہے جيسا كہ آپ نے بيان بھى كيا ہے.

اور اگر اس كى قيمت ميں سونا ہى ليا جائے تو پھر اس سے ان نگينوں كو عليحدہ كرنا ضرورى ہے تا كہ اس ميں سونے كى مقدار كو معلوم كيا جا سكے، اور سونے كے ساتھ سونا برابر ہونا ثابت ہو جائے، اس كى دليل فضالہ بن عبيد رضى اللہ تعالى عنہ كى وہ حديث ہے جس ميں سونے كا ہار فروخت كرنے كا ذكر ملتا ہے:

وہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے پاس ايك ہار لايا گيا جس ميں نگينے لگے ہوئے تھے اور سونا بھى تھا اور يہ غنيمت كے مال ميں سے تھا جو فروخت ہو رہا تھا تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ہار كا سونا عليحدہ كرنے كا حكم ديا تو اسے الگ كر ديا گيا پھر رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" سونے سونے كے ساتھ برابر وزن ميں فروخت ہوگا "

اور ايك روايت ميں يہ الفاظ ہيں:

" اسے عليحدہ كرنے سے پہلے فروخت نہ كيا جائے "

صحيح مسلم حديث نمبر (1591).

امام نووى رحمہ اللہ مسلم كى شرح ميں كہتے ہيں:

اس حديث ميں ہے كہ:

سونا دوسرے سونے کے ساتھ اس وقت تك فروخت کرنا جائز نہیں جب تك وہ نگینہ وغیرہ سے علیحدہ نہ کر لیا جائے، تو سونا سونے کے ساتھ برابر وزن میں اور باقی دوسری چیز نگینے وغیرہ جس چیز کے ساتھ چاہے فروخت کر لے، اور اسی طرح چاندی بھی چاندی کے ساتھ فروخت ہو گی... اور چاہے سونے کی مقدار قلیل ہو یا کثیر اس کی صورت برابر ہے....

عمر بن خطاب اور انکے بیٹے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما اور سلف کی ایك جماعت سے یہی منقول ہے، اور امام شافعی اور امام احمد رحمہا اللہ کا یی مسلك ہے " انتہی مختصرا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

زرکوں کے نگینوں کے ساتھ جڑے ہوئے سونے کو اتنے وزن کے سونے کے ساتھ فروخت کرنے کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" یہ معاملہ حرام ہے، کیونکہ یہ سود پر مشتمل ہے، اس لیے کہ اس میں سونا زیادہ ہے، وہ اس طرح کہ نگینے کے مقابلہ میں بھی سونا بنایا جا رہا ہے، جو کہ فضالہ بن عبید والی حدیث میں بیان کردہ ہار کے مشابہ ہے، کہ انہوں نے نگینہ جڑے ہوئے ہار کو بارہ دینار میں خرید، تو جب ان کو علیحدہ کیا تو اس میں سونا زیادہ تھا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اسے علیحدہ کرنے سے قبل فروخت نہ کیا جائے " انتہی.

فضیلۃ الشیخ محمد بن عثیمین. مجموعۃ اسئلۃ فی بیع و شراء الذھب.

واللہ اعلم .